34668 ـ ممنوعہ اوقات میں سجدہ تلاوت کرنا

سوال

کیا سورج طلوع اور غروب ہونے کے وقت ہر قسم کے نوافل حتی کہ طواف اوراستغفار کی دو رکعتیں، اور سجدہ تلاوت بھی منع ہے؟ اور اس کی دلیل کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

ممنوعہ اوقات میں نفلی نماز کے بارہ میں سوال نمبر (306) اور (8818) اور (20013) کے جوابات میں کلام کی جا چکی ہے، ان سوالوں کے جوابات کا مطالعہ کریں.

دوم:

اہل علم کے اقوال میں سے راجح قول کے مطابق سجدہ تلاوت نماز نہیں اور اس پر کلام سوال نمبر (4913) اور (22650) کے جوابات میں گزر چکی ہے.

اس بنا پر علماء کرام کے صحیح قول کے مطابق نماز کے ممنوعہ اوقات میں سجدہ تلاوت کرنا جائز ہے؛ کیونکہ اسے نماز کا حکم حاصل نہیں، اور اگر ہم فرض لیں کہ اسے نماز کا حکم حاصل ہے تو پھر بھی ممنوعہ اوقات میں سجدہ کرنا جائز ہو گا، کیونکہ یہ اسباب والی اشیاء میں سے ہے، مثلا نماز سورج گرہن کی نماز کسوف، اور ممنوعہ وقت میں طواف کرنے والے کی طواف کی رکعتیں.

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (7 / 264).

سوم:

آپ کا کہنا کہ: استغفار کی رکعات" معلوم ہوتا ہے کہ اس قول سے آپ توبہ کی رکعات مراد لے رہے ہیں، جو کہ گناہ سے توبہ کرتے وقت ادا کرنی مشروع ہیں.

ابو بكرة رضى اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ ميں نے رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كويہ فرماتے ہوئے سنا:

" جو شخص بھى كسى گناہ كا ارتكاب كرتا اور پھر اٹھ كر وضوء كر كے دو ركعات ادا كر كے اللہ تعالى سے استغفار كرتا ہے تو اللہ تعالى اسے بخش ديتا ہے"

پھر يہ آيت تلاوت كى:

اور وہ لوگ جب كوئى فحش كام كر بيٹھتے ہيں يا اپنے آپ پر ظلم كر ليتے ہيں تو اللہ تعالى كو ياد كرتے اور اپنے گناہوں كى بخشش طلب كرتے ہيں اور اللہ تعالى كے علاوہ گناہوں كو كوئى بخشنے والا نہيں ہے، اور وہ جانتے بوجھتے اپنے فعل پر اصرار نہيں كرتے. آل عمران (135).

سنن ترمذى حديث نمبر (408) سنن ابو داود حديث نمبر (1521) سنن ابن ماجہ حديث نمبر (1395) علامہ البانى رحمہ اللہ تعالى نے اسے صحيح ابو داود حديث نمبر (1346) ميں صحيح قرار ديا ہے.

اور توبہ كى دو ركعات سبب والى ہيں، لہذا ممنوعہ اوقات ميں ان كى ادائيگى جائز ہے.

واللہ اعلم

اور دوسرى صحيح روايات ميں ان ركعتوں كى دوسرى صفات وارد ہوئى ہيں جو گناہوں كو مٹا ديتى ہيں، اس كا خلاصہ يہ ہے:

- جو كوئى بھى اچھى طرح وضوء كرتا ہے (كيونكہ وضوء ميں دھوئے جانے والے اعضاء سے پانى يا پانى كے آخرى قطرہ كے ساتھ گناہ نكل جاتے ہيں)

اور اچھى طرح وضوء كرنے ميں وضوء كرنے سے قبل بسم اللہ كہنا، اور اس كے بعد مندرجہ ذيل دعاء پڑھنا شامل ہے:

" أشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له ، وأشهد أن محمداً عبده ورسوله "

ميں گواہى ديتا ہوں كہ اللہ تعالى كے علاوہ كوئى معبود برحق نہيں ہے وہ اكيلا ہے اس كا كوئى شريك نہيں، اور ميں گواہى ديتا ہوں كے محمد صلى اللہ عليہ وسلم اس كے بندے اور رسول ہيں.

" اللهم اجعلني من التوابين واجعلني من المتطهرين "

اے اللہ مجھے توبہ كرنے والوں ميں سے بنا، اور مجھے طہارت اور پاكيزگى اختيار كرنے والوں ميں سے كر دے.

" سبحانك اللهم وبحمدك أشهد أن لا إله إلا أنت ، أستغفرك وأتوب إليك "

اے اللہ تو پاک ہے اور تیری تعریف ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، میں تجھ سے بخشش طلب کرتا اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں.

وضوء کرنے کے بعد یہ دعائیں پڑھنا بہت اجروثواب ہے.

- اٹھ کر دو رکعت نماز ادا کرے.

- ان میں کوئی غلطی اور سہو نہ کرے.

- ان دونوں رکعتوں میں اپنے آپ سے بات نہ کرے.

- اس میں خشوع و خضوع اور ذکر اچھی اور بہتر طریقہ سے کرے.

- پھر اللہ تعالی سے استغفار کرے.

تو اس کا نتیجہ یہ ہو گا کہ:

اس کے پچھلے سارے گناہ معاف کر دیے جائینگے.

اور اس کے لیے جنت واجب ہو جائے گی.

دیکھیں: صحیح الترغیب (1 / 210 - 211).

واللہ اعلم .